قسط دوم

جادو کی انواع واقسام اور جنات چمٹنے کے اَسباب

جادو وجنات اور ان کے شرعی معالج وعلاج

جادو کے علاج کے کچھ طریقے گزشتہ شمارے میں بیان کیے جاچکے ہیں اور باقی طریقے ذیل میں رقم کیے جارہے ہیں:

(١١) **زیتون کے تیل کے ذریعے علاج:** زیتون (درخت اور پھل) بڑا بابرکت ہے، اس کا ذکر قرآن میں کئی مرتبہ [1] آیا ہے۔

استعمال کا طریقہ: تیل پر آیاتِ شفا، آیاتِ سحر، الفاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قل پڑھ کر تیل میں دم کرکے، درد والی جگہ پر روزانہ تین دفعہ مساج اور کھانے میں استعمال کریں۔

(١٢) **قرآنی آیات اور مسنون دعائیں زعفران سے صاف کاغذ پر لکھ کر پانی پینا:** شیخ الاسلام ابن تیمیہ، امام ابن قیم، امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہم وغیرہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کو پاک چیز پر لکھ کر مریض اس کو شفا کی غرض سے دھو کر پی لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ بھی دم میں ہی شامل ہے، البتہ بالمشافہ دم کروانا زیادہ بہتر ہے۔ [2]

جادو کی مختلف اعتبار سے اقسام اور صورتیں

دورِ جدید میں جادو کی کئی ایک صورتیں ہوسکتی ہیں، ذیل میں صرف اجمالاً اشارہ کیا جارہا ہے۔ اہل علم نے جادو کی کئی ایک اعتبارات سے اقسام وصورتیں بیان کی ہیں:

جادو کی پہلی تقسیم

(١) **العزیمة:** جادوگر جنات کو ایسے ناموں کی قسم ڈالتا ہے جو اس کے خیال میں ان فرشتوں کے نام ہیں جنہیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنات کے قبیلوں پر مقرر کیا

---

١ مثلاً سورۃ النحل: ١١، سورۃ المؤمنون: ٢٠، سورۃ عبس: ٢٩ اور سورۃ التین: ١ وغیرہ

٢ مجموع الفتاوی از ابن تیمیہ: ١٩/ ٦٤، ٦٥؛ زاد المعاد از ابن قیم: ٤/ ١٧٠، ١٧١

تھا، لہٰذا جب وہ ایک معین نام کی قسم ڈال دیتا ہے تو گویا جن پر وہ کام کرنا لازم کر دیتا ہے جو وہ کروانا چاہ رہا ہوتا ہے۔[1]

② **الطّلسم:** طلسمات سے مراد ایسے خاص نام ہیں جن کے متعلق جادوگر سمجھتے ہیں کہ ان کا ستاروں سے تعلق ہے۔ یہ جادو معدنیات پر کیا جاتا ہے اور جادوگروں کے مطابق اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔[2]

③ **الأوفاق:** اوفاق سے مراد ایسے اعداد ہیں جنہیں مخصوص شکل میں ہندسوں کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ جادوگر سمجھتے ہیں کہ کاغذ پر یہ لکھنے سے یا گلے میں پہننے سے بچے کی ولادت آسان ہو جاتی ہے، یا کسی کے خلاف مدد ملتی ہے، یا قیدی کی رہائی کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔[3]

④ **التنجیم:** اس سے مراد علم نجوم ہے۔ جادوگر فلکیاتی تبدیلیوں کے ذریعے زمینی واقعات کے متعلق راہنمائی دیتا ہے۔[4]

جادو کی دوسری تقسیم

① **سفلی وشیطانی جادو:** وہ جادو جو بذاتِ خود شیطان کی طرف سے کیا جاتا ہے، اسے سفلی جادو کہتے ہیں۔ یہ سب سے زیادہ مہلک اور خطرناک ترین صورت ہے کیونکہ اس میں شیطان خود دلچسپی سے عمل کر رہے ہوتے ہیں اور وہ عمل کرنے میں کسی کے محتاج نہیں۔

② **جناتی وخبیث روحوں کا جادو:** وہ جادو جو انسان جادوگر شیطانوں اور خبیث جناتی روحوں سے خاص کیفیت میں مدد حاصل کر کے کرتے ہیں۔ یہ پہلی صورت سے کمزور ہوتا ہے کیونکہ بسا اوقات شیطان مدد کرتے ہیں اور کبھی مدد نہیں بھی کرتے۔

③ **اعداد وشمار (ستاروں وسیاروں سے مدد) کا جادو:** وہ جادو جس میں جادوگر حروفِ ہجائیہ، اعداد وشمار اور ستاروں سیاروں کی غیر مرئی (دکھائی نہ دینے والی قوتوں) سے مدد طلب کر کے کرتا ہے۔ یہ سب سے کمزور صورت ہے کیونکہ اس میں اکثر جادوگر اس میدان کے ماہر نہیں

---

۱ الفروق وانوار البروق: ۱۴۲/۴

۲ ایضاً

۳ الفروق وأنوار البروق: ۱۴۲/۴

۴ لسان العرب: ۵۷۰/۱۲

ہوتے ہیں، ٹوٹکے استعمال کرتے ہیں۔[1]

④ **فکری و نظری اور قلبی تشویش کا جادو:** جادوگر اور شعبدہ باز خوش نما قسم کے کرشمے اور کرتب دِکھا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ کرتا ہے۔ اس میں جادوگر دراصل لوگوں کی نظر کو اپنے قابو میں لے لیتا ہے، جس کے ذریعے وہ غیر واقعی اور خیالی چیز کو حقیقت بنا کر پیش کرتا ہے۔

جادو کی تیسری تقسیم: سفید وسیاہ ہونے کے اعتبار سے

سفید جادو: وہ جادو جس کے ذریعے غلط طریقے سے مثبت کام کیے جائیں یعنی کسی کو نفع پہنچایا جائے، میاں بیوی یا دیگر کی آپس میں محبت پیدا کی جائے، کاروبار کی ترقی وغیرہ کے لیے۔

کالا جادو: وہ جادو جس کے ذریعے منفی، غیر شرعی اور غیر اخلاقی کام کیے جائیں مثلاً لڑائی جھگڑا، جانی ومالی نقصان وغیرہ کیا جائے۔[2]

جادو کی چوتھی تقسیم: حقیقی اور خیالی ہونے کے اعتبار سے

① **حقیقی جادو:** وہ جادو جو انسانی جسم کو حقیقت میں متاثر کرتا ہے، مثلاً بیماری پیدا کرنا، قتل کرنا، دو آدمیوں کے درمیان محبت، نفرت اور تفریق ڈالنا۔ یاد رہے کہ یہ سب کچھ اللہ کے حکم سے بطور آزمائش ہوتا ہے۔

② **خیالی جادو:** وہ جادو جس کا تعلق صرف خیالات اور تصورات سے ہوتا ہے اور یہ صرف آنکھوں پر ہوتا ہے مثلاً اشیا کو ان کی اصل حقیقت کے علاوہ تصور کرنا، منجمد کو متحرک اور متحرک کو منجمد کرنا، چھوٹی کو بڑی اور بڑی کو چھوٹی وغیرہ۔ کسی جگہ آگ اور کسی جگہ پانی وغیرہ دیکھنا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾﴾[3]

”حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: تم ہی پھینکو، انہوں نے جو اپنے آنچھر پھینکے تو

۱ السحر فی القرآن الکریم: ص ۲۷، عبد المنعم ہاشمی
۲ افعال الشیطانیہ: ص ۲۸
۳ سورۃ الاعراف: ۱۱۶

نگاہوں کو مسحور اور دلوں کو خوف زدہ کر دیا اور بڑا ہی زبردست جادو بنا لائے۔"[1]

جادو کی پانچویں تقسیم: اُسلوب کے اعتبار سے

① **شعبدہ بازی:** وہ جادو جس کے ذریعے ایک غیر واقعی اور محض خیالی چیز کو افراد کے سامنے واقعی اور حقیقی بنا کر پیش کرنا۔ اصل میں مسحور شخص کی فکر و نظر اور دل و دماغ پر جنات وشیاطین مسلط ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اشیا کی حقیقت کو دیکھ نہیں پاتا۔ ارشاد ہے:

﴿قَالُوا يٰمُوسٰى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾﴾[2]

"جادوگر بولے: اے موسیٰ! تم پھینکتے ہو یا پہلے ہم پھینکیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: نہیں! تم ہی پھینکو۔ یکایک اُن کی رسّیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو کے زور سے موسیٰ علیہ السلام کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔"

قالت عائشة: سُحر رسول الله ﷺ حتى انه ليخيّل إليه أنه فعل الشيء وما فعله[3]

"رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا، اس کا اثر یوں ہوا کہ آپ اپنے خیال کے مطابق ایک کام کر چکے ہوتے تھے، حالانکہ آپ نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔"

② **سحر المؤثرات:** وہ جادو جو ستاروں اور سیاروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے، اس کے ذریعہ نفوس انسانی میں وہم جیسی بیماری مسلط کر دی جاتی ہے۔

تیل، کھانے پینے کی اشیا پر خاص قسم کا خاص طریقے سے شیطانی عمل کیا جاتا ہے جو کہ انسان کے لیے بسا اوقات جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔

③ **خبیث روحوں کے مسلط ہونے کا جادو:** وہ جادو جس میں مسحور شخص پر خاص اغراض ومقاصد کے لیے لعین ومردود قسم کے جنات شیاطین مسلط کر دیے جاتے ہیں۔ جب تک وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے تب تک وہ اس پر مسلط رہتے ہیں۔

---

1 السحر والشعوذة: ۱۱، ۱۰

2 سورۃ طٰہٰ: ۶۶، ۶۵

3 صحیح بخاری: ۵۷۶۶

جادو کی چھٹی تقسیم: تاثیر کے اعتبار سے

معاشرے میں یہ جادو اس قدر عام ہو چکا ہے کہ ہر تیسرا آدمی اس سے متاثر ہے، کسی نے گلے میں تعویذ لٹکایا یا گھر میں رکھا ہوتا ہے، تو کسی نے اپنے دفتر، دوکان، فیکٹری میں حروفِ مقطعات اور اعداد وغیرہ سے لکھے کاغذات لگائے ہوتے ہیں جس سے عقلی اعتبار سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جادو نہ صرف موجود ہے بلکہ شدت سے موجود ہے۔ کتنے ہی افراد اس مرض کی وجہ سے انتہائی پریشان ہیں، کچھ جادو کی وجہ سے، تو کچھ عاملین کے غیر شرعی وغیر اخلاقی طریقوں کی وجہ سے، جو اس مرض میں مبتلا ہے وہی جانتا ہے کہ جادو کا مرض کس کو کہتے ہیں۔

جادو گر اور اس کے غیر شرعی معالج کے پاس جانے کے سنگین نقصانات

جادو گر کے پاس جانا دین و دنیا کا نقصان اور سراسر گھاٹے کا سودا ہے، اگر جادو حقیقت میں کوئی فائدہ دیتا تو جادو گر دنیا میں سب سے زیادہ خوشگوار اور پر تعیش زندگی گزارتے۔ ایسے ہی جادو کا علاج کرنے والے غیر شرعی عاملین کے پاس جانے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے، البتہ نقصانات کئی اعتبار سے بہت زیادہ ہیں، جن میں ہر نقصان دوسرے سے بڑھ کر ہے۔ ان نقصانات میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

مذہبی نقصانات

حقیقی مسلمان کے لیے دنیا کا سب سے بڑا قیمتی ورثہ ہدایت اور ایمان ہے جس کے لیے ہر قیمتی شے قربان کی جاسکتی ہے لیکن بیماری سے شفایابی کے لیے ان کی قربانی ہرگز نہیں دی جاسکتی لیکن افسوس ہے کہ غیر شرعی طریقے سے جادو کا علاج کرنے والے عامل اکثر انسان کے ایمان اور عقائد کو خراب کرتے ہیں جس کی ہم سرے سے پرواہ نہیں کرتے۔ ذیل میں چند ایک وجوہات کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے جو کہ دنیا و آخرت کی تباہی کا سبب بنتی ہیں:

① جادو گر کفر کا ارتکاب کرواتا ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

"جو کسی کاہن (جادو گر) کے پاس آیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو یقیناً اس نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والی شریعت کا انکار کیا۔"[1]

1 مسند احمد: ۹۵۳۶

② جادو گر نمازوں کی قبولیت میں رُکاوٹ بنتا ہے، جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جو آدمی کاہن کے پاس آیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کی جائے گی۔"[1]

③ جادو گر اور غیر شرعی عامل معاشرے کو بے دِین بناتا ہے۔

④ غیبی اُمور کی خبریں دے کر لوگوں کے ایمان برباد کرتا ہے جن میں اکثر جھوٹ ہوتی ہیں۔

⑤ جادو زدہ لوگوں کو قرآن کی تلاوت سے منع کرتا ہے تاکہ وہ شیطانی طریقے کے ذریعے زیادہ مؤثر انداز میں اپنا علاج کر سکے، یا پھر قرآن پڑھنے کے لیے اپنی اجازت کو شرط قرار دیتا ہے اور بلا اجازت پڑھنے سے منع کرتا ہے اور بظاہر یہ فریب دیتا ہے کہ قرآن کی آیات گرم ہوتی ہیں، اس سے تمہیں زیادہ نقصان ہو سکتا ہے، وغیرہ

⑥ تعویذات کے ذریعے کفر و شرک کی ترویج کرتا ہے۔

⑦ بدعات و خرافات والے وظیفے کرواتا ہے، مثلاً یہ وظیفہ خاص وقت، خاص جگہ اور خاص عدد میں پڑھنا ہے، مثلاً رات کے وقت قبرستان میں، یا نہر کے قریب ۳۱۳ مرتبہ فلاں وظیفہ پڑھنا ہے۔

⑧ مسنون وظائف کا نام دے کر غیر شرعی عملیات کرواتا ہے۔

⑨ شرعی وظائف کے نام پر غیر شعوری چلہ کشی کرواتا ہے، مثلاً فلاں وظیفہ، فلاں وقت اور فلاں جگہ میں چالیس دِن یا اکیس دِن تک پڑھنا ہے۔

⑩ حلال امور و اشیا کو ترک کرنے اور حرام کو اپنانے کا مطالبہ کرتا ہے، مثلاً گائے کا گوشت کھانے سے منع کرنا۔ وفات والے گھر جانے سے روکنا۔ میاں بیوی کو وظیفے کی مدت کے دوران تعلقات قائم کرنے سے منع کرتا ہے، بالخصوص اولاد کے حصول کے لیے اور اٹھرا کے مرض میں۔

اخلاقی نقصانات

① جادو گر اور غلط معالج عورتوں سے بے حیائی، بد نظری اور ناجائز تعلقات قائم کرتا ہے۔

② جھوٹ اور مکاری پر مبنی شعبدہ بازیوں کو کرامات بنا کر پیش کرتا ہے۔

---

۱ صحیح مسلم: ۲۲۳۰

۳ علم قیافہ، علم نجوم، علم جفر اور ٹیلی پیتھی کے ذریعے لوگوں کے دماغوں پر قبضہ کر لیتا ہے اور اُنہیں ذہنی طور پر اپنا غلام بنالیتا ہے۔

۴ بسا اوقات مریض کو چیک کرنے کے بہانے اس کے گھر جاتا ہے اور خود کسی طریقے سے یا اپنے جن کی مدد سے اُن کے گھر سے قیمتی سامان چوری کروالیتا ہے۔ یہ محض ظن نہیں ہے بلکہ مشاہدے سے ثابت شدہ امر ہے۔

۵ بعض نام نہاد پیر اپنی مرید عورتوں سے مصافحہ کرنے، بغل گیر ہونے، بوس وکنار اور دیگر قبیح حرکات سے بالکل عار اور شرم محسوس نہیں کرتے اور المیہ یہ ہے کہ بعض جاہل عورتیں ایسے پیر کی اس جیسی گھٹیا حرکات کو اپنے لیے سعادت سمجھ رہی ہوتی ہیں۔

عائلی نقصانات

۱ جادوگر اور غیر شرعی عامل شادی ہونے میں رُکاوٹیں ڈالتا ہے اور شادی ہو جانے کے بعد اسے ناکام کرنے کے ذرائع پیدا کرتا ہے۔

۲ میاں بیوی، ساس بہو، والدین، اولاد، بھائیوں، بہنوں، دوستوں اور رشتہ داروں کے درمیان نفرت پیدا کر کے تفریق ڈالتا ہے، رِشتوں اور خاندانوں کے ٹوٹنے کے اسباب پیدا کرتا ہے۔

۳ خاندانوں اور گھروں میں لڑائی، نااتفاقی اور بے چینی کی فضا پیدا کرتا ہے۔

۴ حاملہ عورتوں کے حمل ضائع کر دیتا ہے۔

۵ جنسی طاقت کو ختم یا کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

معاشی نقصانات

۱ جادوگر اور غیر شرعی عامل کاروبار وغیرہ میں رُکاوٹیں پیدا کرتا ہے۔

۲ لوگوں کے مال ناجائز طریقے، جھوٹ، دھوکے اور شعبدہ بازیوں سے ہتھیاتا ہے۔

۳ جادو کے ذریعے تجارتی سامان اور زراعت کو تباہ کرتا ہے۔

۴ مریض کو جادوئی عمل کے ذریعے اپنا مستقل مرید بنا کر مالی فوائد حاصل کرتا ہے۔

معاشرتی نقصانات

۱ جادوگر اور غیر شرعی عامل معاشرے میں ہر طرح کا فساد اور گندگی پھیلاتا ہے۔

② جادوگر مریض کو باقاعدہ حکم دیتا ہے کہ اتنے دِن تک بند کمرے میں معاشرے سے کٹ کے رہنا ہے، کسی سے بات چیت اور ملاقات نہیں کرنا، نیز نہانے دھونے سے بھی اجتناب کرنا ہے۔ اس کا مقصد مریض کو صفائی ستھرائی سے دور رکھنا ہوتا ہے تاکہ شیاطین اس کی طرف بآسانی مائل ہو سکیں۔

③ لوگوں میں خوف وہراس پیدا کرتا ہے، مثلاً مریض کو کہنا کہ یہ جادو جان لیوا ہے، یا تم ذرا سا دیر سے آتے تو مر جاتے، یا تم ایسا نہ کرو گے تو ایسا ہو جائے گا، یا مریض کو کسی اور سے دم کروانے سے ڈراتا ہے۔

④ انسانوں اور جانوروں کو طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا کرتا ہے۔ جس کے سبب معاشرے میں بدعتیں اور خرافات پیدا ہوتی ہیں۔

⑤ شعبدہ بازیوں کے ذریعے لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکتا ہے، مثلاً مریض کے گھر سے سوئیاں، انڈے اور پتلے وغیرہ نکالنا، کسی کو متاثر کرنے کے لیے اس کا نام اور شہر بتا دینا، یا اسے یہ بتلاتا ہے کہ اس نے کیا کھایا ہے۔

⑥ مریض کو چمٹے ہوئے چھوٹے جنات نکال کر وقتی افاقہ دے کر بڑے جنات اس پر مسلط کر کے مستقل طور پر مال بٹورنے کے لیے اپنا محتاج بنالیتا ہے۔

آسیب زدگی اور جنات کے چمٹنے کے اسباب

جنات کے چمٹنے کے درج ذیل اسباب ہوتے ہیں:

① دشمنی کے سبب، یعنی انسان اور شیطان کی ازلی وابدی دشمنی کی وجہ سے شیاطین اور جنات؛ انسانوں کو تنگ کرتے رہتے ہیں۔

② انتقام کے سبب: اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان لاشعوری اور غیر ارادی طور پر جنات کو تکلیف دے بیٹھتا ہے۔ اس کی درج ذیل صورتیں ہوتی ہیں:

ا۔ کسی جگہ دعا پڑھے بغیر پیشاب کر دینا۔

۲۔ مخصوص مقامات کے علاوہ دوسری جگہوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنا۔

۳۔ عرصہ دراز سے خالی مکانات میں تلاوتِ قرآن، ذکرِ الٰہی اور دعا وغیرہ کے اہتمام کے بغیر اچانک رہائش اختیار کر لینا۔

③ خواہشات کی پیروی کی وجہ سے: جیسا کہ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو دِل ایمان اور خیر کے جذبے سے خالی ہو اس میں شیطان اپنا گھر بنا لیتے ہیں اور اسے طرح طرح کے

وسوسوں اور خیالات کے ذریعے پریشان کرتے ہیں۔[1]

④ ظلم کی وجہ سے: کیونکہ شیاطین بلا کسی وجہ وسبب بھی انسانوں کو تنگ کرتے رہتے ہیں۔

⑤ عشق کے سبب، جنات کسی کے حسن وجمال کی وجہ سے اس پر فریفتہ ہو جاتے ہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جنات کا انسان کو چمٹنا کبھی شہوات اور خواہشات کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی عشق کی وجہ سے۔[2]

⑥ چلہ کشی کے سبب: شیخ اُسامہ العوضی فرماتے ہیں کہ یہ قسم سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان اس کے ذریعے جنات کو اپنے قبضے میں کرنے کی کوشش کرتا ہے اور بہت سے غیر شرعی کاموں کے ارتکاب سے گریز نہیں کرتا اور اگر اس میں ناکام ہو جائے تو اپنی جان تک گنوا بیٹھتا ہے۔[3]

⑦ جادوگروں سے دوستی لگانے کے سبب: اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض احباب ایسے لوگوں کے ہاتھ پر بیعت کر لیتے ہیں جو غیر شرعی کام کرتے ہوتے ہیں، تو اُن کے ذریعے اِن پر جنات مسلط ہو جاتے ہیں۔

⑧ جادوئی لٹریچر اور جادوئی وظائف پڑھنے کی وجہ سے۔

⑨ جناتی اور مرگی زدہ افراد کا علاج ومعالجہ کرنے کی وجہ سے۔

⑩ گھروں میں اگربتیاں جلانے یا خاص دِنوں میں چراغاں کرنے کی وجہ سے۔

⑪ خاص وظیفہ، خاص وقت اور خاص جگہ پر پڑھنے کی وجہ سے۔

⑫ غیر شرعی تعویذات پہننے کی وجہ سے: سادہ لوح عوام علاج کی غرض سے تعویذ پہن لیتے ہیں جبکہ ظالم معالج درحقیقت چھوٹے جنات نکالنے کی بجائے بڑے جنات ان پر مسلط کر دیتے ہیں تاکہ وہ مستقل طور پر ان کے محتاج ہو جائیں۔

⑬ غیر شرعی عاملین سے رابطے کی وجہ سے: ایسے عاملین اپنے ساتھ وابستہ لوگوں پر ایک دو جنات کی ڈیوٹی لگا دیتے ہیں جو انہیں مستقل طور پر عامل کی طرف مائل رکھتے ہیں۔

⑭ خلوت پسندی اور اندھیرے کی وجہ سے: بسا اوقات آدمی زیادہ وقت خلوت میں گزارنے

---

۱ الوابل الصیب: ص ۴۳

۲ مجموع فتاوی ابن تیمیہ: ۱۹/۳۹

۳ المنہج القرآنی فی علاج المس والسحر: ص ۸۵

لگتا ہے اور اندھیرے میں رہنا پسند کرتا ہے، جس کی وجہ سے اس کا دِل عجیب وغریب خیالات، وسوسوں اور باطل خواہشات کا شکار ہو جاتا ہے اور شیاطین اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسے دِل کو اپنی آماجگاہ بنالیتے ہیں، بالخصوص جب نوجوان اکیلے اپنے بیڈ رُوم وغیرہ میں انٹرنیٹ میں مشغول ہوں۔

⑮ دِل جاری کرنے کی وجہ سے: اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ لوگ اپنے دِل کو نیکی کی طرف مائل کرنے کی غرض سے جاہل لوگوں کے بتلائے ہوئے وظیفے کو خاص کیفیت، خاص انداز اور خاص عدد میں پڑھتے رہتے ہیں جس سے دِل تو جاری نہیں ہوتا، البتہ شیطان ضرور طاری ہو جاتا ہے۔

⑯ اسمائے حسنیٰ کو کسی مذموم مقصد کے لیے غلط انداز میں پڑھنا: لوگ اسمائے حسنیٰ میں سے کسی ایک اسم مبارک کو خاص جگہ، خاص کیفیت اور خاص عدد میں پڑھتے ہیں، اس صورت میں اُنہیں اپنا مقصد تو حاصل نہیں ہوتا البتہ غیر شعوری طور پر چِلہ کشی والا عمل ہو جاتا ہے اور ایک جن اس پر مسلط ہو جاتا ہے، مثلاً یَا وَدُوْدُ یا یَا جَبَّارُ وغیرہ پڑھنا۔ اس طرح کے نام جنات کے بھی ہوتے ہیں، اس لیے وہ حاضر ہو جاتے ہیں اور پھر انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔

⑰ عقیدۂ توحید کی کمزوری اور اللہ تعالیٰ پر ایمان وتوکل نہ ہونے کی وجہ سے۔

⑱ ذکر الٰہی سے دِل اور زبان کے خالی ہونے کی وجہ سے۔

⑲ کسی جگہ گرم پانی پھینکنے یا جنات کو قتل کروانے، جلانے یا تکلیف پہنچانے کی وجہ سے۔

⑳ شیطانوں کا حملہ صرف اسی شخص پر ہوتا ہے جو اپنے ایمان وعقیدہ کی کمزوری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جاتا ہے۔

㉑ عورت کا زیب وزینت کے ساتھ بے پردہ ہو کر بازاروں میں یا غیر محرم لوگوں کے سامنے آنے کی وجہ سے۔

㉒ گرمی کے موسم میں مرد یا عورت کا رات کو باریک ترین لباس پہن کر اذکار وغیرہ پڑھے بغیر سونا بھی جنات کے حملے کا سبب بن جاتا ہے۔

㉓ بیت الخلا میں پیشاب یا غسل کرنے کے لیے دعا پڑھے بغیر جانے کی وجہ سے۔

㉔ بیوی سے دعا پڑھے بغیر مباشرت کرنے کی وجہ سے۔

㉕ شدید غفلت، غصے اور خوف کی وجہ سے۔ (جاری ہے)